(یہ صفحہ اپنے پاس محفوظ رکھیں)

# DHR ایک تعارف

ڈی ایچ آر کا پورا نام ڈیفینس آف ہیومن رائٹس پاکستان ہے اسے انگریزی میں Defence of Human Rights Pakistan یا مخترا DHR لکھتے ہیں.

ڈی ایچ آر لاپتہ افراد کے غیرت مند اہل خانہ کی تنظیم ہے جو اپنے پیاروں کو بھولنے پر تیار نہیں ہیں اور ان کی بازیابی کے لیے تادم مرگ ہر طرح کی کوششوں میں جٹے ہوئے ہیں۔ ڈی ایچ آر کی تگ و دو سے اب تک سینکڑوں لوگ بازیاب ہوچکے ہیں اور اپنے گھروں میں ہنسی خوشی رہ رہے ہیں۔

اپنا کیس درج کروانے کے بعد آپ اس تنظیم کے باقاعدہ رکن بن چکے ہیں۔ ہم اپنے لاپتہ پیاروں کی بازیابی میں صرف اسی صورت میں کامیاب ہو سکتے ہیں جب ہم سب مل کر تنظیم کی کاروائیوں میں شامل ہوں۔ مل کر آواز اٹھائیں۔ مل کر تمام لاپتہ افراد کے لیے کوشش کریں۔

ڈی ایچ آر کا قیام 2005 میں آمنہ مسعود جنجوعہ کی سربراہی میں عمل میں آیا۔ آمنہ مسعود جنجوعہ کے شوہر مسعود جنجوعہ کو 30 جولائی 2005 میں لاپتہ کر دیا گیا تھا۔

ڈی ایچ آر کے تمام انتظامات مخیر حضرات کے چندہ، زکوٰۃ، صدقات اور عطیات سے چلائے جاتے ہیں۔

تنظیم کے مرکزی دفتر کا پتہ درج ذیل ہے:

ڈیفینس آف ہیومن رائٹس پاکستان
تیسری منزل، مجید پلازہ، بنک روڈ، صدر، راولپنڈی
فون نمبر :5511686- 051

## (یہ صفحہ اپنے پاس محفوظ رکھیں)

# ہدایات برائے شکایت کنندہی

1. ڈی ایچ آر کو بھیجے جانے والے فارم کی فوٹو کاپی اور یہ ہدایت نامہ ایک فائل میں اپنے پاس ریکارڈ میں رکھیں۔
2. درخواست فارم کو سیاہ قلم سے پر کر کے ڈی ایچ آر کے مرکزی دفتر میں جمع کروائیں۔ جہاں ضرورت ہو درخواست پرمدعی دستخط کرے یا اگوٹھا کا نشان لگائے اور درخواست کے ساتھ درج ذیل کاغذات میں سے جو بھی دستیاب ہو بھی منسلک کریں:

    a. لاپتہ فرد کی تین پاسپورٹ سایز تصاویر (پشت پر لاپتہ کا نام/ولدیت اور پتہ تحریر کریں)
    b. لاپتہ فرد کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی
    c. لاپتہ فرد کے والد اور والدہ کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی (جو بھی زندہ ہو)
    d. درخواست دہندہ/مدعی کے شناختی کارڈ کی کاپی (اگر والد یا والدہ کی بجائے کوئی اور شخص مدعی ہو تو)
    e. ایف آئی آر کی کاپی (اگر درج ہو چکی ہو تو)
    f. کسی بھی دوسری قانونی کاروائی کی کاپی (اگر کی گئی ہو تو)
    g. دیئے گئے نمونہ کے مطابق سادہ کاغذ پر درخواست

3. ڈی ایچ آر کے پاس کیس درج کروانے کے ایک ہفتہ بعد کیس نمبر اور کمیشن کو بھیجے گئے لیٹر کا نمببر حاصل کریں۔
4. لاپتہ افراد کی بازیابی ایک مشکل اور صبر آزمہ جدہ جہد ہے۔ آپ کی آواز اٹھانے کے لیے ہماری تنظیم اکثر دھرنوں، مظاہروں اور ریلیوں کا انعقاد کرتی ہے۔ آپ کی شرکت کے بغیر یہ کوششیں کامیاب نہیں ہو سکتی اس لیے اس طرح کے پروگراموں میں آپ کی شرکت سب کاموں سے ذیادہ ضروری ہے۔
5. مدعی لاپتہ افراد کے کمیشن سے ہفتہ میں ایک بار9106340- 051 پر اپنے طور پر رابطہ کرے اور کاروائی کے بارے میں معلومات حاصل کرے۔
6. کمیشن یا کسی بھی عدالت میں پیشی کے بعد فیصلہ کی کاپی حاصل کریں.
7. اصرار کریں کہ فیصلہ اردو میں لکھا جائے۔
8. اگر آپ کے فون پر کوئی بھی غیر معمولی کال آتی ہے تو اس کا نمبر اور کال کا وقت کسی کاپی یا ڈایری میں درج کریں۔

# (یہ صفحہ اپنے پاس محفوظ رکھیں)

9. اگر کوئی بھی فرد پولیس یا ایجنسی کا نمایندہ بن کر رابطہ کرے تو اس سے شناخت طلب کریں۔ اس کا پتہ، موبائل نمبر اور دفتر کا نمبر حاصل کریں۔ ایسے شخص کو کسی بھی قسم کی معلومات دینے سے پہلے اس کے دفتر سے اس کی شناخت کی تصدیق کریں۔
10. اگر کوئی شخص پیسوں یا رقم کے عوض لاپتہ فرد سے فون پر بات کروانے یا ملاقات کروانے یا رہائی دلوانے کی پیشکش کرے تو ایسے شخص کے جھانسے میں مت آئیں۔
11. کبھی بھی کسی سادہ کاغذ پر دستخط نہ کریں۔
12. پہلی پیشی لگتے ہی فورا ڈی ایچ آر سے رابطہ کریں
13. ڈی ایچ آر بہت محدود وسائل اور محدود سٹاف کے ساتھ آپ کی خدمت کررہا ہے اس لیے آپ اپنے طور پر ڈی ایچ آر سے رابطہ رکھیں۔
14. بعض اوقات کوئی دوسرا رہا شدہ شخص آپ کے لاپتہ پیارے کے بارے میں کوئی اطلاع لیکر آتا ہے۔ ایسی اطلاع دینے والے شخص کو ڈی ایچ آر اور اس کی کوششوں سے متعارف کروائیں اور کوشش کر کے اس اطلاع دہندہ کی ڈی ایچ آر کے کسی نمائندہ سے ملاقات کروائیں۔
15. جب اللہ کے فضل و کرم سے آپ کا پیارا گھر پہنچ جائے تو فوری طور پر اس کی تصاویر کھینچیں۔ اس کے حالات اور کیفیات پوچھتے وقت اپنے موبائل سے وڈیو بنائیں یا کاغذ پہ تحریر کریں۔ اگر یہ کام خود نہیں کر سکتے تو کسی دوسرے پڑھے لکھے شخص سے کروائیں۔
16. اکثر صورتوں میں پولیس کو رہا شدہ شخص یا اس کے خاندان کا بیان حاصل کرنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں کسی بھی حال میں سادہ کاغذ پر دستخط نہ کریں اور ڈی ایچ آر سے رابطہ کر کے مشورہ حاصل کریں۔
17. اکثر رہا شدہ افراد کو رہائی پانے کے بعد بھی دوبارہ اٹھائے جانے یا کسی مقدمہ میں ملوث کیے جانے کا خطرہ موجود رہتا ہے اس لیے ڈی ایچ آر سے رابطہ میں رہیں۔
18. آپ کیس درج کروانے کے بعد ڈی ایچ آر کے ممبر بن چکے ہیں۔ اپنے پیارے کے ساتھ ساتھ تمام لاپتہ افراد کی بازیابی کی کوششوں میں ڈی ایچ آر کا ساتھ دیں اور مدد کریں۔ جب آپ کا مسلہ حل ہو جائے تو اس کے بعد بھی ڈی ایچ آر آپ کے تعاون کی ضرورت مند رہے گی۔
19. یہ ہدایات اپنے خاندان کے ہر فرد تک پہنچایئں۔ اگر ہو سکے تو اس ہدایت نامہ کو گھر کی کسی دیوار پہ چپکا دیں تاکہ ہر فرد پڑھ لے۔

کمیشن آف انکوائری آن انفورسڈ ڈس اپیرنسز

ڈایریکٹوریٹ جنرل سول ڈیفینس بلڈنگ، نذد کے آر ایل ہسپتال
ماؤ ایریا، G-9/1 ، اسلام آباد
فون نمبر: 051-9106340
فیکس نمبر: 051-9106344
ای میل: coioed@gmail.com
ویب سائٹ: www.coioed.pk

## لاپتہ افراد کے کوائف

کیس نمبر ---------------------------------- (کمیشن درج کرے گا)

نام: ________________ شناختی کارڈ نمبر: ________________

ولدیت: ________________ جنس (مرد/وعورت): ________________

قد: __________ رنگت: __________ جسمانی صحت: ________________

شناختی علامت: ________________________________

مذہب: __________ فرقہ: __________ قوم: __________ ازدواجی حیثیت: __________

پیشہ: ________________ تعلیمی قابلیت/اہلیت: ________________

اغوا کی تاریخ: ________________ اغوا کا وقت: ________________

اغوا کی جگہ: ________________________________

پولیس سٹیشن: ________________________________

اغوا ہونے کا پس منظر:

________________________________

________________________________

________________________________

آخری بار خاندان سے کب ملاقات ہوئی تھی: ________________ تاریخ پیدائش: ________________

مغوی کا موبائل نمبر: ________________ لینڈ لائین نمبر: ________________

آیا کہ مذہبی جماعت یا تنظیم کا بھی رکن ہے؟ ________________

آیا کہ کسی جہادی یا لسانی تنظیم کا بھی رکن ہے؟ ________________

مغوی کے اغوا کے خلاف درج آیف آئی آر کی تفصیلات: ________________

________________________________

خاندان کے اس فرد کا نام جس سے رابطہ ہو سکے: ____________ رشتے کی نوعیت: ________

فون: ____________ موبائل: ____________

گاڑی اگر کوئی اغوا کے وقت مغوی کے زیر استعمال تھی:

| کمپنی | رنگ | ماڈل | رجسٹریشن نمبر | چیسز نمبر | انجن نمبر |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |

درخواست دہندہ:

نام: ____________ پتہ: ____________

____________

موبائل: ____________

درخواست جمع کروانے کی تاریخ: ____________

میں ____________ حلفیہ اقرار کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ

1. میں نے لاپتہ فرد کے بارے میں اس سے قبل کمیشن میں کوئی درخواست نہیں دی۔
2. لاپتہ فرد کی گمشدگی کے بارے میں میں نے کسی بھی عدالت میں کوئی کیس دائر نہیں کیا۔

یا

میں نے لاپتہ فرد کی گمشدگی کے بارے میں عدالت ہائے ____________ میں کیس دائر کیا تھا۔ جس کا فیصلہ ہو چکا ہے / جو کہ زیر سماعت ہے۔

نام: ____________

دستخط: ____________

تاریخ: ____________

موجودہ پتہ: ____________

____________

مستقل پتہ: ____________

____________

# لاپتہ شخص کے بارے میں مذید معلومات:

والدہ کا نام : ________________

پیدائش کا مقام : ________________

شناختی کارڈ تاریخ اجرا : ________________

شناختی کارڈ کونسے شہر سے جاری ہوا : ________________

کیا لاپتہ شخص ذاتی ذریعہ آمدنی رکھتا تھا؟ : ہاں / نہیں

خاندان کے دیگر افراد جن سے رابطہ کیا جاسکے:

| نام | رشتہ | فون نمبر |
|---|---|---|
| | | |
| | | |
| | | |

کیا لاپتہ ہونے کے بعد کسی ذریعہ سے لاپتہ شخص کے بارے میں کبھی کوئی اطلاع ملی :

________________

________________

________________

________________

آپ کیوں سمجھتے ہیں کہ اغوا میں فوج یا پولیس یا ایجنسیاں ملوث ہیں :

________________

________________

________________

________________

# Declaration

I, ______________________________ s/o _____________________________

r/o _____________________________________________________________,

do hereby authorize Defence of Human Rights and public service trust situated at 3 rd Floor, Majeed Plaza, Bank Road Saddar Rawalpindi Pakistan through its chairperson or secretary general to forward and represent on my behalf the case of my disappeared brother/son/husband ________________________________

s/o _________________________________ in any department or court of Pakistan and to any international organization like Working Group on Enforced or Involuntary Disappearance, UNO, Geneva Switzerland.

Deponent

_________________________

(Name)

# سادہ کاغذ پر ہاتھہ سے لکھی جانے والی درخواست کا نمونہ

بخدمت جناب محترمہ آمنہ مسعود جنجوعہ صاحبہ، چیر پرسن ڈیفینس آف ہیومن رایٹس پاکستان، تیسری منزل، مجید پلازہ، بنک روڈ، صدر، راولپنڈی

درخواست برائے بازیابی لاپتہ فرد کا نام اور ولدیت

جناب عالی،

گزارش ہے کہ میرا بھائی/بیٹا/والد (جو بھی رشتہ ہو) مسمی لاپتہ فرد کا نام اور ولدیت سکنہ لاپتہ فرد کا رہایشی پتہ مورخہ گمشدگی کی تاریخ کو ( اس کے بعد گمشدگی کے واقعہ کی تفصیل لکھیں)

____________________________________________________________

____________________________________________________________

____________________________________________________________

____________________________________________________________

____________________________________________________________

____________________________________________________________

____________________________________________________________

میری آپ سے گزارش ہے کہ میرے بھائی/بیٹا/والد (جو بھی رشتہ ہو) مسمی لاپتہ فرد کا نام اور ولدیت کی بازیابی کے لیے میری مدد فرمائی جاۓ۔ میں اس درخواست کے ذریعے آپ کو اور آپ کے ادارہ ڈیفینس آف ہیومن رائٹس کی طرف سے نامزد کردہ کسی بھی فرد کو اختیار دیتا ہوں کہ آپ کسی بھی ملکی یا غیر ملکی عدالت، کمیشن، محکمہ، فورم، ادارہ میں میری درخواست بھجوا سکتے ہیں اور میرے نمایندہ اور اٹارنی کے طور پر میرے دعویٰ اور درخواست کی پیروی کر سکتے ہیں۔

__________________________

مدعی کے دستخط یا نشان انگوٹھا

مدعی کا نام:

مدعی کی ولدیت:

مدعی کا شناختی کارڈ نمبر:

مدعی کا مکمل پتہ:

مدعی کا فون نمبر: